

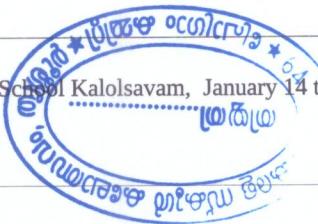


## بندگ سب ایک ہیں

انسانیت کی تاریخ میں کئی بندگ کی کپانیاں دیکھتے کو ملتی ہیں۔ جاہیں وہ عالمی بندگا ہے II ہو یہ الیکسانڈر کی بندگ ہو۔ مذپن کتابوں میں بیان کی گئی بندگ ہو یہ تاریخ کی کتابوں میں بیان کی گئی بندگ ہے، ان سب میں یہ صاف دکھتا ہے کہ بندگ کس مسئلہ کا حل نہیں ہے بلکہ وہ خود ایک مسئلہ ہے۔ کبھی ملکوں کے بیچ ہے کبھی قوموں کے بیچ مگر بار زندگی کے انسان کی خراب ہوئی ہے۔ کبھی مذہب کے نافر ہر کبھی بندگ کے نام پر بندگ ہوتی رہتی ہے۔ وجہ کبھی کبھی ہو پہمیشہ حام انسان اس بندگ کی قیمت چکانہ ہے۔

زمانے خپڑ گئے لیکن آج ہیں ہماری دنیا میں بندگ بڑھتی جا رہی ہے۔ جاہیں وہ اسرائیلی فلسطینیوں کی بندگ ہو یہ رشیہ اور اکریلیک کی بندگ ہو سب ہماری دنیا کے لئے بیت بڑا خطرہ ہے۔ آج ہم شو شیل ہیڑیا کر زمانے میں بیتے ہیں راض ہم کو دیکھتے کو ملتا ہے کہ کتنی بہیں حالات میں ایک ہلکہ کے لوگ میں۔ دنیا کے کوئی کوئی کے بارے میں

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).



علم رکھنے والے آج ہی لوگ کچھ زیاد نہیں کر سکتے۔  
 لیکن انساف کے لئے اپنی آواض کو بلند ضرور کر سکتے  
 ہیں۔ اس جیض کو ہم نے پتیقت میں دیکھا ہے۔  
 فلسفیت کے جنگ کے وقت وہاں کی قوم مدد کر لئے  
 شوشنل صیڑیا ہر آئی ہے۔ اپنی تخلیفی ہم کو دیکھائی  
 ہے۔ کیسے ایک ساہنہ کئی لوگوں کو بہب سے مار دیا  
 میتا ہے، اسپتالوں کو مدرسوں کو اسکولوں کو ختم  
 کر دیا جاتا ہے۔ ایک باپ کا بچہ ہیو میں رنگا ہوتا ہے  
 لیکن اسپتال نہ ہوئے کی وجہ سے وہ مر جاتا ہے۔  
 سمازیں زمیں پر آجائی ہیں ان کے نیچے بھنسے  
 لوگ دیکھتے رہتے ہیں کہ کب کوئی آئے اور ان کو  
 اس ملبوے سے نکالے۔ لیکن کوئی نہیں آتا وہ وہیں  
 دفت ہو جاتے ہیں۔

نہ جوش کر لئے کوئی جیض ہلائی ہے  
 نہ فو کے لئے سب خطا ہو جاتا ہے۔ مدرسے اور  
 اسکول میں ہی ہو جاتے ہیں اسکے جنگ خطا  
 ہیں ہو جائے تو اس ملک کی قوم کے بعد سالوں  
 تک بڑھائی نہیں کر پاتے ہیں۔ علم کی کسی ہوئے  
 کی وجہ سے وہ ملک اور مشکلات میں ہو جاتا ہے۔  
 نہ داکٹر ہوتے ہیں نہ عمارت بناتے والے انجینئر۔

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).



بب کوئی ما پیٹھ سے ہوئی ہے تو جنگ کے خوف سے ہے تو بچا اندر ہی مرجاتا ہے ہے تو وہ باہر آئے کے بعد مرجاتا ہے - اگر وہ زندگی کھل رہے تو اسکو کوئی بیماری پوچھاتی ہے اگر سب سہیں سے پوچھائے تو یہ تو مانندی بچتی ہے باب پیدے ہی جنگ کی یادوں تر مرجاتا ہے - جنگ کے دورات پیدا ہوئے والا بچہ کسی نہ کسی تخلیق سے نہ خدا ہے - جنگ ہی پیدا ہوا خوف انکے سینے میں زندگی کی تحریر کر لئے رہتا ہے -

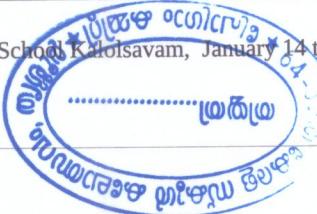
یہ پال نہ صرف فلسطینیں ہیں ہے بلکہ اکبریں ہیں ہیں ہے - یہ پال نہ اس ایک ملک کا ہے جو جنگ میں دھنس جاتا ہے - بڑھے ملک جسے امیر کا، رشید کے پاس خطرناک پیش کیا ہے اور بڑی فوج بھی اسلئے ان سے جنگ کرنے سے پیدا ہر ایک ملک سوچتا ہے لیکن جو ملک خوب ہے ہے جسے فلسطین، اکبریں وہ خطا ہو جاتی ہے جنگ ہیں اور اگر بچے ہیں بائیکیں تو وہ طرقی مालک کرنے میں مسالوں نگاہ دیتے رہیں -



ملکوں کے بیچ جنگ نہ ہو اسلئے یو-ایون جیسے مجلس بنائے کئے ہیں۔ لیکن ان مجلسیں کو ہریشانیاں موجود ہیں، امیرکا، رشید اور بڑے ملکوں کے پاس ویٹو ہو رہے ہیں، اگر اس دو نیا کا ہر ایک ملک کس نہ اضافی کے خلاف ووٹ دے اور یہ بھر جنگ روکنا چاہیے تو وہ رکھ نہیں سکتا اگر ویٹو ہو رہا ایک ملک جو سپری نہ مدد کرے اور صارے ملکوں کے ساتھ جنگ کو نہ رکوانا چاہیے۔

کل چھوٹھے ملک بڑھے ملکوں کے ساتھ ہو جاتے ہیں جیسے ارب کے علاوہ کئی اپنی طاقت پڑھانے کے لئے امیرکا اسرائیل کے ساتھ ہوتا ہے۔ ابھی بب اران نے اسرائیل ہر یہاں کیا تو امیرکا نے اپنے سب سے ~~کھل~~ خطرناک ہوائی جیاض کو استعمال اران کو یہاں کرنے کے لئے کیا۔ یہ براک او باما کے وقت عراق میں سدام حسین کو مروا یا لور امریکا سے دوستی رکھنے والی پیکومنٹ کو عراق میں خدا کیا۔ اس دو تیا میں ایسے کئی نہیں ہے جو یہ کو دیکھا۔ میں کیسے لوگ پیکومنٹ اور دونیاں میں اپنی طاقت دیکھانے کے لئے جنگ کروانے تھے۔ پہلیا کا پونڈ کونگ کو لئے جنگ کرنا ہو یہ ویتنام

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

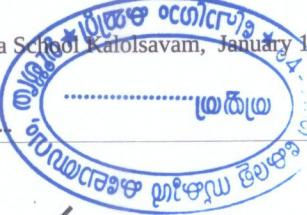


کے لئے سب یہیں دبھاتا ہے کہ جتنی پیکومنٹ  
ملک کے وہ ائم ملکوں کے لئے کم ہے۔

لیکن کسی بھی ملک میں جب  
جنگ کی جاتی ہے تو بڑے بڑے رہنماء لوگ یعنی جانے  
میں اور صرف عام لوگ کیدے مکروہوں کی طرح مرد  
رہتے ہیں۔ مگر جب انسان ساکھ آتے ہیں  
تو بڑی سب بڑی پیکومنٹ کو خدم کر سکتے ہیں۔  
جیسے شو میں میزیا کہ ذہن جب لوگوں نہ خوفناک  
تسوییریں بیان کی تو وہ سڑکوں پر آگئے انساف  
کے لئے۔ جب میر طبیعے سے عام لوگوں نے پیکومنٹ  
کے خلاف آوانی اُٹھانی تو آخر میں جنگ روکنی میں  
بڑی کیوں کی عام انسانوں کی وجہ سے میں بڑے بڑے  
ملک آج قائم ہے لہر اپنی ملاقت کی کرسی پر بیٹھو  
پائے ہیں۔

مالیں جنگ II کے بعد کئی ملک ایسے تھے جو  
بھیت تھے امن کی راہ پر چلنا اسلئے کئی ملکوں نے  
اپنے سوکیل پستیاروں کو خطم کر دیا ان میں سے ایک  
اکریسیں بھی تھا۔ لیکن جب آج اس کے پاس وہ  
نویں پستیار ہٹی ہے تو آج اس کو رشید کا ظلم بیان کرنا

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).



پڑھ رہا ہے ۔ اس سے کئی ملک یہ سوچتے لگتے کہ خلرناک  
بھر پتیار نہ ہونا مطلب جنگ کو اپنے پاس بلانے ہے  
اور کچھ دن پہلے جب درنالٹ ڈرمپ نے ویندیونفلیلڈ  
( Venezuela ) پر ہملا کیا اور صرف دس منٹ سے  
کم وقت میں وہاں کے پرسident کو امیر کا لیکر آئی  
خود تھامی سے دوسرے ملکوں میں خوف پیدا ہر کیا  
کہ اگلے وہ نہ ہوں اسلیے وہ کم اپنی صفات کو بڑھانے  
کے لئے خلرناک بھر پتیار کو بنانے لگے ہیں ۔

جب ہر مدد کو طاقت چاہئے تو وہ اپنے فوج کو بڑھانے ہیں اور خلرنا کے پتیار بناتے ہیں اس سے اگر اگلی عالمی بینگ ہوتی ہے تو وہ دو تیار خلدو کر سکتے ہیں ۔ پیسے البرٹ اینسٹینٹ (Albert Einstein) نے کہا تھا ”میں نہیں جانتا کہ عالمی بینگ III کس پتیار سے ٹری جائیں گی لیکن میں یہ جانتا ہوں کہ عالمی بینگ IV لکڑیوں سے ٹری جائیں گی ۔

اس لئے ای مونیاں ہیں (جہاں) وارے پر انسان  
کو جنگ کے نتالف آواض میں اُدھانی ہوئی۔ سکونت  
کو بنتا ہو کر وہ حام استان کی دیہ سے کھسی ہر  
ہی کو اور جنگ جب ہو تو اس کے لئے کئی طریقہ استعمال



کرکٹ جیسے اس ملک کو بنگ قائم رکھنے کے لئے بہاں سے پیسے ملائے ہیک وہ راستہ کو بند کریں ۔ ہم نے جیسے اسی دبھا کے لوگ بنگ کرے والے ملک کی کمپنیوں کو بونکوٹ کرتے ہیک جس سے اسی ملک میں پیسائیم ہجاتے اور وہ ملک خدا رونکنے کے لئے راضی ہو جائے ۔

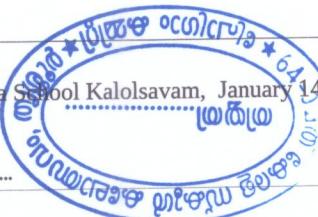
جب ہم کسی بیس کو بونکوٹ (Boycott) کرتے ہیک تو اسی ملک کی ایکونومی (Economy) کھنور (Moghan) ہے اور بہب ہے ہوتا ہے تروہ ملک غریبی میں مانے لگتا ہے ہے ۔ اور بہ اسی ہوتا ہے تو اسی ملک کے لوگ پکوہت کے خلاف سڑک پر جاتے ہیک جس سے وہ یکومت مجبور ہو جاتی ہے کہ بنگ (وکی) ہی پڑیگی ۔

رہنمادرست میں کے عام اسٹان سڑک پر نہ آجائے اور غریب اپناہ ملک نہ ماننے تگ اسلئے وہ درست ہیک ہم جیسے عام انسانوں سے ۔ ایک انسان اس دنیا میں بہت زیاد طرق لاسکتا ہے لیکن اکید نہیں وہ ایک انسان کو پہنچانے کے جیسے عام انسان کی مدد ہو جائے ۔

” عمل سے مک زندگی بنتی ہے بہت بھی بہت  
خاکی ہے عصرت سے نہ نوری نہ ناری ہے ”

”ہ شعر ہم کو بتاتا ہے عمل کرنے کے لئے بہ بہ ہم دیکھتے

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).



بیل کسی کو نہیں میں نہ انسانی ہو رہی ہے تو یہ کو ہیا ہے کہ اس کے خلاف آواش اٹھائے میں سوچنے کا چھپنے کے لئے ہوتا ہے ۔ اگر یہ ہے سوچ کر رہا ہے ہیں وہ قہوہ دوسرے ملک میں ہے اس کو اس سے کو مدد نہیں ہے تو وہ عملت ہے اب تھوڑا ہے دوسرے ملک کے لوگوں کے ساتھ ہو رہا ہے کل کو تمہارے ملک کے ساتھ ہو گا ۔

بنگ نہ اسپتال چھوڑتی ہے نہ اسکو نہ مسجد  
مسجد نہ صدر ۔ جب بنگ میں موت آتی ہے تو نہ  
عمر دیکھی جاتی ہے وہ رنگ ۔ دونوں طرف کے لوگوں کو بہت  
زیادہ تکمیل ہوتا ہے اور دونوں طرف کے حام لوگ  
کھدوں کی طرح مار دیتے جاتے ہیں یہ بھوئے پیاس سے  
چھوڑ دیتے جاتے ہیں ۔ دونوں ملکوں میں میں طبقہ کم  
ہو جاتی ہے اور جو طبقہ پوئی ہوئی ہے وہ خدمہ ہو جاتی  
ہے ۔ اور دونوں طرف کے لوگوں کو واپس پہلے جیسے ہوئے  
کر لئے کئی سال لگ جاتے ہیں ۔ نہ اپنے کو تعلیم حاصل  
ہو سکتی ہے نہ بیماری کا لاج ۔ بنگ پکوست کے پیاسوں  
کا ایک نشہ ہے وہ حلم انسان کو خطم کر دیتا ہے  
نہ وہ پکوست دیکھتی ہے کہ کتنے لوگ پر جاتے ہیں  
نہ وہ دیکھتی ہے کہ ایک انسان کی زندگی کھڑی سے بنائے  
کر کو وہ خلدوں کر رہی ہے ۔



نہ وہ ہے دیکھتے ہیں کے کتنے لوگ آنات ہو جاتے ہیں اور  
کتنے عمارت جو سالوں سے وہاں ہے اسے آج انکی بدرلت  
ختم ہو جائی ہے۔

یکومت ہی بیڑھے رہنا اندھے ہو جاتے ہیں  
نہ انکو موت دھتی ہیں نہ انکو مرت چھوڑتے  
بچوں کی آواز آتی ہے۔ وہ اپنی طاقت کے نئے مک  
سب کو ختم کر دیتے ہیں اور نوش ہونے ہیں کہ  
وہ لوگ مر رہے ہیں۔ وہ اپنی کرسی کے لئے کچھ بھی  
کر سکتے ہیں جنگ کروان بھی اور جنگ روکنا بھی۔  
بیسے دونالڈ ڈرمپ (Donald Trump) کا نام ایپس دین  
مثل ہے (Epstein File) میں آیا ہے تو اس نے وینیزیا میں  
مر جنگ شروع کر دی بھی سے اس کے پامی  
آئے والے سوال جنگ خلاف ہو کئے نہ کے اس کو عمل  
کے نلاف۔

ہم عام انسان ہے جو اسی ہو کوہت کو قائم رکھتے  
ہیں۔ اور اگر یعنی الگ ہو گئے اور ایک دوسرے سے مذپب  
ذات کے خام پر نفرت پھیلاتے لگے تو یہ رہنا بھی پھاری  
ہزت ٹھیک کر سکے آپ سوچتے ہو اور سمجھتے ہو اور  
اخوت کا پیگام پھیلاتے ہیں۔

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).



اگر ہم ہر طرف سے پکوہت کو دیکھائیں گے کہ ہم ہے جس سے  
کی بدولت وہ اسی کڑ کریں ہو گئے تو تم اپنی ہر جیسی  
انسے کرو سکتے ہیں۔ "جسکے نہ کروانی ہے نہ کرنے  
دینگے" ایسے بعدے ہم پکوہت ہی کے کامنے میں ہو گئے  
(یہی کہ اور جسکے نلاخ آواش اٹھا کے دیں کہ  
بھاہی وہ ہمارے ملک کی بات ہو رہی دوسرے ملک کی  
سب انسان کی زندگی ایک جیسی ہوئی جائیں لور  
سے کی ایک قیمت۔